نیست جز مصطفےٰ مرا در کار
ہست در دو جہاں محمدؐ یار
دیوان محمدی
تصنیف
سلطان الکاملین حجۃ العاشقین عبدالنبی المختار حضرت خواجہ محمدؐ یار فریدی قدس سرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ھو المحمد جل جلالہ
نیست جز مصطفیٰ مرا دو کار
ہست دو جہاں محمد یار
دیوانِ محمدی
موسوم بہ
انوارِ فریدی
کتب خانہ حاجی نیاز احمد
اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
تصنیف
سلطان الکاملین حجۃ العارفین عبد النبی المختار حضرت خواجہ محمد یار فریدی قدس سرہ
باہتمام
اشاعتیہ دربارِ محمدیہ گڑھی شریف
تحصیل خان پور
ضلع رحیم یار خان

۷۸۶

نام کتاب .... دیوانِ محمدی

مصنف .... حضرت خواجہ محمد یار رحمۃ اللہ علیہ

ناشران .... صاحبزادہ غلام قطب الدین سجادہ نشین آستانہ عالیہ گڑھی شریف

مطبع .... بلیک ایرو پرنٹرز ۲۵ ۔ سی لوئر مال لاہور

کتابت .... محمد عبدالرحمٰن سدیدی معظمی چشتی لاہور

بار .... پنجم مئی سنہ ۱۹۹۱ء ، شوال المعظم سنہ ۱۴۱۱ھ

تعداد .... گیارہ سو ، ۱۱۰۰

سائز .... ۱۸ x ۲۳ = ۸

قیمت ....

ملنے کا پتہ

آستانہ عالیہ دربار محمدیہ

گڑھی شریف تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان پنجاب پاکستان

دارالعلوم محمدیہ فریدیہ ہربنس پورہ ٹاؤن لاہور

Butt

خدا ملے تو ملے پر صنم نہیں ملتا
ہمارے یار کا نقشِ قدم نہیں ملتا

وہ اڑ گیا جو غبارِ حدوث تھا مجھ پر
میں کیوں کہوں کہ مجھے اقدم نہیں ملتا

نماز اپنی ہے حج و زکوٰۃ اپنے ہیں
جہادِ نفس میں رنج و الم نہیں ملتا

فرید پاک نے اک جام بھر کے پلوایا
ہمارے جام سے اب جامِ جم نہیں ملتا

وہ سوز جس سے دلِ زار بیقرار رہے
بجز عنایت و لطف و کرم نہیں ملتا

محمدؐ عربی کا شراب مستوں کو
بجز عبادتِ روئے صنم نہیں ملتا

○

خرامِ ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا
محمدؐ مصطفےٰ یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں

خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا مٹھن کی گلیوں میں
خدا بے پردہ ہے جلوہ نما مٹھن کی گلیوں میں

فرید پاک کی صورت میں بے صورت کا جلوہ ہے
تو بے رنگی میں آ صورت نما مٹھن کی گلیوں میں